93109 ـ رمضان ميں دن كے وقت بيوى سے جماع كر ليا اور كفارہ كے روزے ركھنا مشكل ہيں

سوال

ميرا ايك سوال ہے جس كے دو حصے ہيں:
پہلا حصہ يہ ہے كہ: ميں نے پچھلے رمضان المبارك ميں دن كے وقت اپنى بيوى سے جماع كر ليا، اور ہم اپنے اس فعل پر نادم ہوئے اور توبہ كر لى ليكن ہم اس دن كا كفارہ ادا كرنا چاہتے ہيں، مجھے علماء كرام كے فتاوى جات سے علم ہوا كہ اس ميں ايك غلام آزاد كرنا ہے، اور اگر نہ ملے تو دو ماہ كے روزے ہيں، اور اگر اس كى استطاعت نہ ہو تو ساٹھ مسكينوں كو كھانا كھلانا ہو گا، اور ميرى بيوى اس پر راضى تھى تو اس كے ذمہ بھى اسى طرح كفارہ ادا كرنا ہو گا.
ليكن ميرے اور بيوى كے ليے مسلسل دو ماہ كے روزے ركھنا مشكل ہيں، تو كيا اس يوم كے بدلہ ميں اورميرى بيوى كے ليے ساٹھ مسكينوں كو كھانا كھلانا جائز ہے ؟
اور سوال كى دوسرى شق يہ ہے كہ:
كيا يہ ممكن ہے كہ گاڑيوں ميں روزہ دار مسافروں كو اذان سے قبل كھانا دينا ممكن ہے، يا كہ كھانا مساكين اور فقراء كو بالفعل پہنچانا واجب ہے، كيونكہ مجھے يہ پتہ نہيں چل رہا كہ ايك سو بيس مسكين كيسے ملينگے، تا كہ ميں انہيں كھانا كھلاؤں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

رمضان المبارك ميں دن كے وقت بيوى سے جماع كرنے والے كے ليے واجب ہے كہ وہ ايك مومن غلام آزاد كرنا واجب ہے، اور اگر وہ اس كى استطاعت نہ ركھے تو وہ مسلسل دو ماہ كے روزے ركھے، اور اگر اس سے بھى عاجز ہو تو پھر ساٹھ مسكينوں كو كھانا كھلانا واجب ہے، اور يہ كفارہ اسى ترتيب سے ہے اسميں كوئى تبديلى نہيں ہو سكتى، اگر ايك چيز سے عاجز ہو تو ترتيب ميں اسكے بعد والى چيز پر عمل كرنا ہو گا، جمہور اہل علم نے يہى ترتيب قرار دى ہے، اس ليے روزے ركھنے كى استطاعت ہونے كے باوجود مسكينوں كو كھانا نہيں كھلايا جا سكتا.

تواگر آپ دونوں روزے ركھ سكتے ہيں تو پھر آپ پر روزے ركھنا واجب ہيں.

اور اگر آپ دونوں روزے ركھنے سے عاجز ہوں اور استطاعت نہ ہو تو پھر آپ دونوں كو اپنى اپنى جانب سے ساٹھ

مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا.

اور جسے کھانا کھلایا جائے ا سکا مسکین ہونا ضروری ہے.

اس بنا پر آپ کے لیے اس طریقہ پر مسافروں کو کھانا کھلانا جائز نہیں جو آپ نے سوال میں بیان کیا ہے، کیونکہ آپ کو علم نہیں کہ وہ سب مسکین ہیں، یا نہیں ؟

لیکن جس شخص کی حالت سے ظاہر ہو رہا کہ وہ فقیر اور محتاج ہے تو آپ اس کو دیں تو اسمیں کوئی حرج نہیں، لیکن آپ کا کسی بھی مسافر کو دینا جائز نہیں ہو گا.

اور اگر آپ کا مسکینوں تك پہنچنا مشکل ہو تو پھر آپ کسی باعتماد خیراتی ادارہ، یا امام مسجد کو اپنا وکیل بنا سکتے ہیں، کہ آپ کی جانب سے مسکینوں کو کھانا کھلا دے، یا پھر اپنے دوست و احباب سے دریافت کر سکتے ہیں انہیں مسکینوں کا علم ہو.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کی توبہ قبول فرمائے.

واللہ اعلم .